احد میں حضرت حمزہؑ کی زیارت

اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يَا عَمَّ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يَا خَيْرَ الشُّهَداءِ اَلسَّلامُ

سلام ہو آپ پر اے حضرت رسول ﷺ کے چچا سلام ہو آپ پر اے شہداء میں بہترین سلام

عَلَيْکَ يَا أَسَدَ اللهِ وَأَسَدَ رَسُولِهِ، أَشْهَدُ أَنَّکَ قَدْ جاهَدْتَ فِي اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَجُدْتَ بِنَفْسِکَ

ہو آپ پر اے اللہ کے شیر اور اس کے رسولؐ کے شیر میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے راہ خدا میں جہاد کیا

وَنَصَحْتَ رَسُولَ اللهِ، وَكُنْتَ فِيما عِنْدَ اللهِ سُبْحانَهُ راغِباً، بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي أَتَيْتُکَ مُتَقَرِّباً

اپنی جان کی قربانی پیش کی خدا کے رسولؐ کی خیر خواہی فرمائی اور آپ خدا کے ہاں جو اجر تھا اس کی طرف راغب ہوئے میرے ماں باپ آپ پر قربان میں

إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ بِزِيارَتِکَ، وَمُتَقَرِّباً إِلى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِذلِکَ، راغِباً إِلَيْکَ

آپ کی بارگاہ میں حضرت رسولؐ کی قربت کے لئے آیا ہوں اس طرح میں متوجہ ہوا ہوں آپ کی طرف شفاعت کیلئے کہ آپ کی زیارت کے ذریعے اپنے

فِي الشَّفاعَةِ، أَبْتَغِي بِزِيارَتِکَ خَلاصَ نَفْسِي، مُتَعَوِّذاً بِکَ مِنْ نارٍ اسْتَحَقَّها مِثْلِي بِما جَنَيْتُ

بچاؤ کے واسطے آپ کی پناہ حاصل کروں اس آگ سے جو میرے لئے یقینی ہو چکی ہے اس ستم کے بدلے جو میں نے خود پر کیا اپنے ان گناہوں سے بھاگا ہوں

عَلى نَفْسِي، هارِباً مِنْ ذُنُوبِيَ الَّتِي احْتَطَبْتُها عَلى ظَهْرِي، فَزِعاً إِلَيْکَ رَجاءَ رَحْمَةِ رَبِّي،

جو میں نے اپنی پشت پر اٹھا رکھے ہیں اپنے رب کی رحمت کی امید میں آپ کے پاس گھبرایا ہوا آیا ہوں اپنی گردن آگ سے چھڑانے کے لئے دور دراز

أَتَيْتُکَ مِنْ شُقَّةٍ بَعِيدَةٍ طالِباً فَکاکَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ، وَقَدْ أَوْقَرَتْ ظَهْرِي ذُنُوبِي، وَأَتَيْتُ ما

کا سفر کر کے آپ کے پاس آیا کھڑا ہوں جبکہ اپنے گناہوں کا بار میری پشت پر ہے اور میں وہ لایا ہوں جس سے میرا رب ناراض ہے میں کسی کو نہیں پاتا کہ

أَسْخَطَ رَبِّي، وَلَمْ أَجِدْ أَحَداً أَفْزَعُ إِلَيْهِ خَيْراً لِي مِنْكُمْ أَهْلَ بَيْتِ الرَّحْمَةِ، فَكُنْ لِي شَفِيعاً

اس سے فریاد کروں جو میرے لئے آپ اہلبیتؑ رحمت سے بہتر ہو پس آپ فقر و حاجت کے دن میری شفاعت کرنے والے بن جائیں کہ میں مخزون ہو کر

يَوْمَ فَقْرِي وَحاجَتِي، فَقَدْ سِرْتُ إِلَيْکَ مَحْزُوناً، وَأَتَيْتُکَ مَكْرُوباً، وَسَكَبْتُ عَبْرَتِي عِنْدَکَ

آپ کے پاس آیا اور کرب و غم کے عالم میں آپ کے حضور آیا اور آپ کی خدمت میں آکر میں نے بے بسی میں آنسو بہائے ہیں میں سب کو چھوڑ کر آپ

باكِياً وَصِرْتُ إِلَيْکَ مُفْرَداً، وَأَنْتَ مِمَّنْ أَمَرَنِيَ اللهُ بِصِلَتِهِ، وَحَثَّنِي عَلى بِرِّهِ، وَدَلَّنِي عَلى

کی طرف چلا آیا ہوں اور آپ وہ ہیں جن سے وابستہ ہونے کا خدا نے مجھے حکم دیا جن سے اچھائی کی ترغیب دی جن کی فضیلت سے مجھے آگاہ کیا جن سے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

فَضْلِهِ،وَهَدانِي لِحُبِّهِ،وَرَغَّبَنِي فِي الْوِفادَةِ إِلَيْهِ،وَأَلْهَمَنِي طَلَبَ الْحَوائِجِ عِنْدَهُ، أَ نْتُمْ أَهْلُ بَيْتٍ

محبت رکھنے کی ہدایت کی جن کی طرف آنے کا شوق دلایا جن کی قربت میں طلب حاجات کرنے کی تعلیم دی اے نبیؐ کے اہل خاندان آپ لوگوں کا چاہنے

لاَ يَشْقىٰ مَنْ تَوَلاَّكُمْ ، وَلاَ يَخِيبُ مَنْ أَتاكُمْ، وَلاَ يَخْسَرُ مَنْ يَهْواكُمْ، وَلاَ يَسْعَدُ مَنْ عاداكُمْ

والا بد بخت نہیں ہے جو آپ کے پاس آئے وہ ناکام نہیں ہے جو آپ سے محبت رکھے اسے نقصان نہیں ہے جو آپ کا دشمن ہو اسے کامیابی نہیں ملتی ۔

اسکے بعد قبلہ رو ہوکر دو رکعت نماز زیارت پڑھے پھر عم رسولؐ حضرت حمزہؑ کی قبر مبارک سے لپٹ جائے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ إِنِّي تَعَرَّضْتُ لِرَحْمَتِكَ بِلُزُومِي لِقَبْرِ عَمِّ نَبِيِّكَ

اے معبود! رحمت نازل کر محمدؐ و آلؑ محمدؐ پر اے معبود ! میں تیری رحمت کی خواہش لے کر تیرے نبیؐ کے چچا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ لِيُجِيرَنِي مِنْ نِقْمَتِكَ وَسَخَطِكَ وَمَقْتِكَ فِي يَوْمٍ تَكْثُرُ فِيهِ الْاَصْواتُ،

ؑ کی قبر مبارک کے ساتھ لپٹا ہوا ہوں تاکہ مجھ کو اس روز تیرے عذاب سے پناہ ملے جس میں ہر طرف چیخ و پکار ہو گی

وَتُشْغَلُ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا قَدَّمَتْ وَتُجادِلُ عَنْ نَفْسِها، فَإِنْ تَرْحَمْنِي الْيَوْمَ فَلاَ خَوْفٌ عَلَيَّ وَلاَ حُزْنٌ،

اور ہر شخص اپنے کیے ہوئے اعمال میں گھرا ہوا اپنے آپ کو ملامت کر رہا ہو گا اور فقط اپنا دفاع کر رہا ہو گا پس اگر اس دن تو مجھ پر رحم فرمائے تو مجھے نہ خوف

وَإِنْ تُعاقِبْ فَمَوْلىً لَهُ الْقُدْرَةُ عَلى عَبْدِهِ، وَلاَ تُخَيِّبْنِي بَعْدَ الْيَوْمِ، وَلاَ تَصْرِفْنِي بِغَيْرِ حاجَتِي،

ہو گا نہ غم اور اگر سزا دے گا تو بھی مولا و مالک کو اپنے غلام پر اختیار حاصل ہے اور آج کے بعد مجھ کو نا امید نہ کر اور حاجات پوری کیے بغیر نہ پلٹا کیونکہ

فَقَدْ لَصِقْتُ بِقَبْرِ عَمِّ نَبِيِّكَ، وَتَقَرَّبْتُ بِهِ إِلَيْكَ ابْتِغاءَ مَرْضاتِكَ، وَرَجاءَ رَحْمَتِكَ،فَتَقَبَّلْ

میں تیرے نبیؐ کے چچا کی قبر سے لپٹا ہوا ہوں اور ان کے ذریعے تیرے قریب ہوا ہوں تیری خوشنودی کی جستجو اور تیری رحمت کی امید کرتا ہوں پس میری

مِنِّي، وَعُدْ بِحِلْمِكَ عَلى جَهْلِي، وَبِرَأْفَتِكَ عَلى جِنايَةِ نَفْسِي، فَقَدْ عَظُمَ جُرْمِي، وَمَا

زیارت قبول فرما میرے جہل پر نرمی اور میرے خود پر کیے ہوئے ستم پر مہربانی سے کام لے گویا میرا جرم بڑا ہے مجھے خوف نہیں

أَخافُ أَنْ تَظْلِمَنِي وَلٰكِنْ أَخافُ سُوءَ الْحِسابِ،فَانْظُرِ الْيَوْمَ تَقَلُّبِي عَلى قَبْرِ عَمِّ نَبِيِّكَ،فَبِهِمَا

کہ تو مجھ پر ظلم کرے گا لیکن حساب کی سختی سے ڈرتا ہوں پس یہ دیکھ کہ آج میں تیرے نبیؐ کے چچا کی قبر پر

فُكَّنِي مِنَ النَّارِ، وَلاَ تُخَيِّبْ سَعْيِي، وَلاَ يَهُونَنَّ عَلَيْكَ ابْتِهالِي، وَلاَ تَحْجُبَنَّ عَنْكَ صَوْتِي،

تڑپ رہا ہوں تو بواسطہ ان دونوں کے مجھے آگ سے آزاد فرما اور میری یہ کوشش ناکام نہ کر اپنے حضور میری زاری کو ناچیز نہ بنا میری

وَلاَ تَقْلِبْنِي بِغَيْرِ حَوائِجِي، يَا غِياثَ كُلِّ مَكْرُوبٍ وَمَحْزُونٍ وَيَا مُفَرِّجاً عَنِ الْمَلْهُوفِ الْحَيْرانِ

پکار کو خود تک پہنچنے سے نہ روک اور مجھے بغیر حاجت پوری کیے نہ پلٹا اے ہر مصیبت زدہ اور غمگین کے فریاد رس اے ہر

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

الْغَرِيقِ الْمُشْرِفِ عَلَى الْهَلَكَةِ، فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَانْظُرْ إِلَيَّ نَظْرَةً لاَأَشْقَى بَعْدَهَا

دکھ کے مارے پریشان حال ڈوبے ہوئے ہلاکت میں پڑے ہوئے کو ان سختیوں سے نکالنے والے پس محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور مجھ

أَبَداً وَارْحَمْ تَضَرُّعِي وَعَبْرَتِي وَانْفِرَادِي، فَقَدْ رَجَوْتُ رِضَاكَ، وَتَحَرَّيْتُ الْخَيْرَ الَّذِي لاَ يُعْطِيهِ

پر ایسی نظر فرما کہ اس کے بعد کبھی بدبختی میں نہ پڑوں میرے آہ و نالہ اور میری بے کسی پر رحم فرما کہ میں تیری رضا کی امید رکھتا ہوں اور اس بھلائی کا طالب

أَحَدٌ سِوَاكَ، فَلاَ تَرُدَّ أَمَلِي . اَللّٰهُمَّ إِنْ تُعَاقِبْ فَمَوْلَيَّ لَهُ الْقُدْرَةُ عَلَى عَبْدِهِ وَجَزَائِهِ بِسُوءِ فِعْلِهِ،

ہوں جو سوائے تیرے کوئی نہیں عطا کرتا پس میری آس نہ توڑ اے معبود! اگر تو سزا دے تو وہ بااختیار مالک کی طرف سے اپنے غلام کی برائی کا بدلہ

فَلاَ أَخِيبَنَّ الْيَوْمَ، وَلاَ تَصْرِفْنِي بِغَيْرِ حَاجَتِي، وَلاَ تُخَيِّبَنَّ شُخُوصِي وَوِفَادَتِي، فَقَدْ أَنْفَدْتُ نَفَقَتِي

ہے پس آج مجھے محروم و ناکام نہ فرما اور مجھ کو حاجت روائی کے بغیر نہ پلٹا میرے یہاں آنے اور حاضر ہونے کو بیکار نہ بنا کیونکہ میں اپنا زادراہ خرچ کر چکا

وَأَتْعَبْتُ بَدَنِي وَقَطَعْتُ الْمَفَازَاتِ وَخَلَّفْتُ الْأَهْلَ وَالْمَالَ وَمَا خَوَّلْتَنِي وَآثَرْتُ مَا عِنْدَكَ عَلَى

تنگی و سختی اٹھائی اور بیابانوں میں سے گزرا ہوں میں اپنے اہل وعیال اور سامان اور جو تو نے دیا پیچھے چھوڑ آیا اور اپنے لئے وہ پسند کیا جو تیرے قبضہ میں

نَفْسِي، وَلُذْتُ بِقَبْرِ عَمِّ نَبِيِّكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ،وَتَقَرَّبْتُ بِهِ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِكَ فَعُدْ بِحِلْمِكَ

ہے اب تیرے نبی ﷺ کے چچا کی قبر کی پناہ لئے ہوئے تیرا قرب چاہا اور اس کے ذریعے تیری رضائیں طلب کرتا ہوں پس اپنی نرمی کے ذریعے میری

عَلَى جَهْلِي وَبِرَأْفَتِكَ عَلَى ذَنْبِي فَقَدْ عَظُمَ جُرْمِي بِرَحْمَتِكَ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ .

نادانی سے اور اپنی مہربانی کے سبب میرے گناہ سے درگزر کر کہ میرا جرم بہت بڑا ہے واسطہ ہے تیری رحمت کا اے مہربان اے مہربان۔

مؤلف کہتے ہیں کہ جناب حمزہؑ کے اوصاف اور ان کی زیارت کی فضیلت بہت زیادہ ہے جو کہ بیان نہیں کی جاسکتی۔فخر المحققین نے رسالہ فخریہ میں فرمایا: حضرت حمزہؑ اور اُحد کے دیگر شہداء کی زیارت کرنا مستحب ہے کیونکہ حضرت رسولؐ سے روایت ہوئی ہے کہ فرمایا: جو شخص میری زیارت کرے اور میرے چچا حمزہؑ کی زیارت کو نہ جائے تو گویا اس نے مجھ پر ظلم کیا نیز اس حقیر نے ''بیت الاحزان فی مصائب سیدۃ النسوان'' میں نقل کیا ہے کہ حضرت رسول ﷺ کے وصال کے بعد حضرت فاطمہ علیہا السلام ہر ہفتے میں پیر اور جمعرات کو حضرت حمزہؑ اور دیگر شہداء اُحد کی زیارت کو جاتیں وہاں نماز پڑھتیں اور دعا مانگتیں حتیٰ کہ اپنی وفات تک ایسا ہی کرتی رہیں محمود بن لبید نے بیان کیا کہ سیدہ جلیلہ حضرت حمزہؑ کی قبر کے سرہانے کھڑے ہو کر گریہ فرمایا کرتی تھیں ایک روز جو میں حضرت حمزہؑ کی زیارت کو گیا تو میں نے دیکھا کہ وہ معظّمہ حضرت حمزہؑ کی قبر پر گریہ کر رہی ہیں۔تب میں نے صبر سے کام لیا اور انکا گریہ تھم گیا میں انکے قریب ہوا اور سلام عرض کرنے کے بعد کہا: اے سیدہ نسواں! قسم بخدا آپ نے اپنے گریہ سے میرے دل کی رگیں کاٹ کر رکھ دیں! بی بی نے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

فرمایا اے ابوعمر! مجھے اسی طرح رونا چاہیے کہ مجھے کائنات کے بہترین باپ حضرت رسولؐ کی وفات کا رنج پہنچا ہے پھر فرمایا: ہائے خدا کے رسول سے ملنے کی آرزو اور یہ کہا:

اِذٰا مٰاتَ یُوماً مَیتٌ قَلَّ ذِکرُہُ   وَذِکرُ اَبِی مُذ مٰاتَ وَاللّٰہُ اَکثَرُ

جب کوئی مرجاتا ہے تو اس کی یاد کم ہوجاتی ہے   لیکن بخدا کہ وفات کے بعد میرے بابا کی یاد زیادہ ہے۔

شیخ مفید نے فرمایا: حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی حیات میں حضرت حمزہؑ کی قبر کی زیارت کا حکم دیا اور خود بھی آپ کی اور دیگر شہداء اُحد کی زیارت کرتے رہے، آنحضرتؐ کی وفات کے بعد سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا حضرت حمزہؑ کی قبر پر جاتیں تھیں اور دوسرے مسلمان بھی آپ کی زیارت کرتے اور قبر پر حاضر ہوتے تھے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com